https://farid.ps/articles/gaza_humanitarian_foundation_a_dystopian_killing_machine/ur.htm

غزہ ہیومینٹیرین فاؤنڈیشن: ایک ڈسٹوپین قاتل مشین

1976 کی سائنس فکشن فلم لوگن رن، جو ولیم ایف نولان اور جارج کلیٹن جانسن کے 1967 کے ناول سے ماخوذ ہے، میں ایک ڈسٹوپین معاشرہ ایک رسم کو نافذ کرتا ہے جسے "کیروسل" کہا جاتا ہے، جہاں 30 سال کی عمر تک پہنچنے والے شہریوں کو ایک عوامی تماشے میں حصہ لینے پر مجبور کیا جاتا ہے جو تجدید کا وعدہ کرتا ہے لیکن موت دیتا ہے۔ یہ میکانزم معاشرتی توازن کو برقرار رکھتا ہے بوڑھوں کو ختم کرکے نوجوانوں کے لیے جگہ بناتا ہے، جو انتخاب اور نجات کے بھرم میں چھپا ہوتا ہے۔ ایک خوفناک مماثلت میں، غزہ ہیومینٹیرین فاؤنڈیشن (GHF)، جو فروری 2025 میں غزہ میں امدادی تقسیم کے لیے قائم کی گئی تھی، کو ایک جدید کیروسل کے طور پر دیکھا جا سکتا ہے—ایک ایسا نظام جو انسانی امداد کے پردے میں فلسطینیوں کو ایک مہلک آزمائش سے دوچار کرتا ہے، انہیں بقا کے لیے ایک خطرناک جوا کھیلنے پر مجبور کرتا ہے جبکہ وسیع تر سیاسی اور فوجی مقاصد کی خدمت کرتا ہے۔ یہ مضمون لوگن رن کے تناظر میں GHF کے آپریشنز کا جائزہ لیتا ہے، اس کے امدادی تقسیم کے ماڈل اور ڈسٹوپین کیروسل کے درمیان مماثلتیں کھینچتا ہے، امداد کی فوجی کاری، وصول کنندگان کی غیر انسانی کاری، اور اس کے ذریعے ممکن ہونے والے نظاماتی کنٹرول کو اجاگر کرتا ہے۔

نجات کا بھرم: کیروسل اور GHF کا وعدہ

لوگن رن میں، کیروسل کو ایک رضاکارانہ تجدید کے عمل کے طور پر پیش کیا جاتا ہے، جو شہریوں کو اعلیٰ وجود کی حالت تک پہنچنے کا موقع فراہم کرتا ہے۔ تاہم، حقیقت بھیانک ہے: شرکاء کو بخارات بنا دیا جاتا ہے، ان کی موت باقی آبادی کے لیے وسائل کی تقسیم کو یقینی بناتی ہے۔ اسی طرح، امریکی اور اسرائیلی حکومتوں کی حمایت یافتہ GHF خود کو ایک انسانی لائف لائن کے طور پر پیش کرتی ہے، دعویٰ کرتی ہے کہ وہ حماس کی مداخلت کو نظرانداز کرتے ہوئے غزہ کے شہریوں تک براہ راست امداد پہنچاتی ہے۔ یہ پانچ ہفتوں میں 52 ملین سے زائد کھانوں کی فراہمی پر فخر کرتی ہے، اپنے کام کو اسرائیل کی ناکہ بندی کے بعد غزہ کی قحط جیسی صورتحال کا حل قرار دیتی ہے۔ لیکن کیروسل کی طرح، یہ وعدہ ایک تاریک حقیقت کو چھپاتا ہے۔ GHF کا امدادی تقسیم کا نظام، جو مئی 2025 کے آخر سے آپریشنل ہے، آکسفیم اور سیو دی چلڈرن سمیت 170 سے زائد این جی اوز نے اسے "انسانی ردعمل نہیں" بلکہ ایک ایسا میکانزم قرار دیا ہے جو جانیں خطرے میں ڈالتا ہے۔

GHF کا ماڈل فلسطینیوں سے مطالبہ کرتا ہے کہ وہ فوجی زونز کے ذریعے لمبے فاصلوں کا سفر کریں تاکہ چند شدت سے محفوظ تقسیم کے مقامات تک پہنچیں، جو اکثر اسرائیلی فورسز یا نجی ٹھیکیداروں کی گولیوں کی زد میں ہوتے ہیں۔ رپورٹس کے مطابق، ان مقامات پر امداد حاصل کرنے کی کوشش میں 613 سے زائد فلسطینی ہلاک اور 4,200 سے زائد زخمی ہوئے ہیں، جس کی وجہ سے زندہ بچ جانے والوں نے انہیں "امدادی مراکز" کے بجائے "موت کے جال" قرار دیا۔ یہ کیروسل کی جھوٹی امید کی بازگشت کرتا ہے، جہاں شرکاء کو تجدید کے امکان سے لالچ دیا جاتا ہے لیکن انہیں نیست و نابود کر دیا جاتا ہے۔ GHF کی امداد، جو بظاہر زندگی بچانے والی ہے، ایک مہلک لالچ بن جاتی ہے، جو غزہ کے لوگوں کو ایک مایوس کن انتخاب پر مجبور کرتی ہے: بھوک سے مرنا یا معمولی راشن حاصل کرنے کے لیے موت کا خطرہ مول لینا۔

فوجی کاری اور کنٹرول: کیروسل کی میکینکس

لوگن رن میں، کیروسل ایک سخت کنٹرول شدہ تماشہ ہے، جسے شہر کے حکام ترتیب دیتے ہیں تاکہ نظم و ضبط اور اطاعت برقرار رکھیں۔ GHF کی امدادی تقسیم اسی طرح سخت فوجی نگرانی کے تحت کام کرتی ہے، جس میں اسرائیلی فورسز اور سیف ریچ سولوشنز جیسے امریکی نجی سیکیورٹی ٹھیکیدار مقامات کی حفاظت کرتے ہیں۔ یہ فوجی کاری اقوام متحدہ اور ایمنسٹی انٹرنیشنل جیسے تنظیموں کے نوٹ کردہ غیر جانبداری، غیر جانبداری، اور خودمختاری جیسے بنیادی انسانی اصولوں کی خلاف ورزی کرتی ہے۔ اسرائیلی حکام کے ساتھ GHF کی ہم آہنگی، جو غزہ کی سرحدوں اور امدادی بہاؤ کو کنٹرول کرتے ہیں، انسانی امداد کو فوجی حکمت عملی کا ایک آلہ بنا دیتی ہے، بالکل اسی طرح جیسے کیروسل ڈسٹوپین رژیم کے آبادی کنٹرول کی خدمت کرتا ہے۔

GHF کے مرکزی تقسیم کے مراکز—جنوبی اور وسطی غزہ میں چار مقامات—کیروسل کے واحد، کنٹرول شدہ میدان کی عکاسی کرتے ہیں۔ یہ مراکز، جن کے گرد کانٹوں والی تاروں اور واچ پوائنٹس ہیں، فلسطینیوں کو محدود، فوجی انکلیوؤں میں جمع کرنے کے لیے بنائے گئے ہیں، جو نگرانی اور کنٹرول کو آسان بناتے ہیں۔ ڈاکٹرز ود آؤٹ بارڈرز سمیت ناقدین اس نظام کو "امداد کے طور پر چھپا قتل عام" قرار دیتے ہیں، جہاں ہزاروں لوگ محدود سامان کے لیے مقابلہ کرتے ہیں، جو اکثر بڑے پیمانے پر ہلاکتوں کا باعث بنتا ہے۔ یہ ترتیب کیروسل کے منظم افراتفری کی یاد دلاتی ہے، جہاں ہجوم کی مایوسی تماشے کو ایندھن دیتی ہے، نظاماتی تشدد کو چھپاتی ہے۔

مزید برآں، GHF کی سرگرمیاں اسرائیل کے وسیع تر مقاصد کے ساتھ ہم آہنگ ہیں، جن پر کچھ انسانی گروپ فلسطینیوں کی نقل مکانی کا الزام لگاتے ہیں۔ امداد کو جنوبی غزہ تک محدود کرکے اور شمالی رہائشیوں کو خطرناک سفر پر مجبور کرکے، GHF نقل مکانی کو بڑھاوا دیتی ہے، جو اس بات کے متوازی ہے کہ کیروسل معاشرتی "توازن" کو برقرار رکھنے کے لیے اضافی آبادی کو ختم کرتا

ہے۔ اقوام متحدہ نے اس ماڈل کو "غیر انسانی" قرار دیتے ہوئے مذمت کی ہے، یہ نوٹ کرتے ہوئے کہ یہ غزہ کی وسیع ضروریات کو پورا کرنے میں ناکام رہتا ہے، بالکل اسی طرح جیسے کیروسل انفرادی زندگیوں پر نظاماتی استحکام کو ترجیح دیتا ہے۔

غیر انسانی کاری اور مایوسی: شرکاء کی حالت

لوگن رن میں، کیروسل کے شرکاء سے ان کی انسانیت چھین لی جاتی ہے، ایک ایسی رسم میں بے نام ہستیوں تک کم کر دیا جاتا ہے جو ان کی زندگیوں کو غیر ضروری سمجھتی ہے۔ اسی طرح، GHF کا امدادی نظام فلسطینیوں کو غیر انسانی بناتا ہے، انہیں وقار والے افراد کے بجائے خطرات کے طور پر سمجھتا ہے۔ GHF کے ایک سابق ٹھیکیدار نے ایک ایسی ثقافت کی اطلاع دی جہاں گارڈز غزہ کے لوگوں کو "زومبی ہجوم" کہتے تھے، ہجوم پر اصلی گولیوں، دھماکہ خیز گرینیڈز، اور مرچ کے اسپرے سے فائرنگ کرتے تھے۔ یہ زبان اور رویہ لوگن رن کے نفاذ کاروں کی غیر وابستگی کی بازگشت کرتا ہے، جو کیروسل کے شرکاء کو محض ایک مشین کے پرزوں کے طور پر دیکھتے ہیں۔

GHF کا تقسیم کا عمل اس غیر انسانی کاری کو مزید بڑھاتا ہے۔ فلسطینیوں، بشمول خواتین، بچوں اور بوڑھوں کو، مقامات تک پہنچنے کے لیے میلوں چلنا پڑتا ہے، صرف تشدد اور افراتفری کا سامنا کرنے کے لیے۔ ایک بے گھر ماں، سماح حمدان نے بتایا کہ اس نے بکھری ہوئی پاستا جمع کرنے کے لیے نو میل چلی، جو اس عمل کی ذلت کو اجاگر کرتی ہے۔ کیروسل کے شرکاء کی طرح، جو اپنی بقا کے لیے کارکردگی دکھانے پر مجبور ہوتے ہیں، غزہ کے لوگوں کو ایک ذلت آمیز تماشے میں مجبور کیا جاتا ہے، جو کھانے کے ٹکڑوں کے لیے اپنی جانوں کو خطرے میں ڈالتے ہیں۔ اقوام متحدہ کے انسانی حقوق کے سربراہ، وولکر ترک نے اس نظام کو "ناقابل قبول" قرار دیا، اس بات پر زور دیتے ہوئے کہ یہ شہریوں کو خطرے میں ڈال کر بین الاقوامی قانون کی خلاف ورزی کرتا ہے۔

وسیع تر ڈسٹوپین فریم ورک: طاقت اور اطاعت

لوگن رن میں کیروسل نہ صرف آبادی کنٹرول کا ایک آلہ ہے بلکہ رژیم کی زندگی اور موت پر فیصلہ کرنے کی طاقت کا ایک علامت بھی ہے۔ GHF بھی ایک طاقت کے آلے کے طور پر کام کرتا ہے، جو اسرائیل اور اس کے امریکی حامیوں کو غزہ کے انسانی منظر نامے کو نئے سرے سے ترتیب دینے کی اجازت دیتا ہے۔ UNRWA اور ورلڈ فوڈ پروگرام جیسے قائم شدہ امدادی اداروں کو کنارے کشی کر کے، GHF دہائیوں کی انسانی بنیادی ڈھانچے کو کمزور کرتا ہے اور اس کی جگہ ایک سیاسی اور فوجی ماڈل متعارف

کراتا ہے۔ یہ ڈسٹوپین رژیم کی انفرادی خودمختاری کے خاتمے کی عکاسی کرتا ہے، جو ایک واحد، کنٹرول شدہ نظام کی اطاعت پر مجبور کرتا ہے۔

GHF کی قیادت، بشمول ٹرمپ کے مشیر اور ایوینجیلیکل اور اسرائیل نواز ایجنڈوں سے وابستہ شخصیات جیسے ریورنڈ جونی مور، اس کے سیاسی ہم آہنگی کو تقویت دیتی ہے۔ غیر جانبداری کے بارے میں خدشات کی وجہ سے جیک ووڈ کے استعفیٰ کے بعد مور کی تقرری، لوگن رن کے رژیم کے نظریاتی بنیادی ڈھانچے کی طرح کھلی سیاسی کاری کی طرف منتقلی کی نشاندہی کرتی ہے۔ GHF کی غیر شفاف فنڈنگ اور شفافیت کی کمی ڈسٹوپین شہر کے خفیہ سازشوں کی مزید عکاسی کرتی ہے، جہاں کنٹرول برقرار رکھنے کے لیے سچائی کو چھپایا جاتا ہے۔

نتیجہ: جدید کیروسل کو ختم کرنا

غزہ ہیومینٹیرین فاؤنڈیشن، لوگن رن کے کیروسل کی طرح، ایک قاتل مشین ہے جو خیرات کے پردے میں چھپی ہوئی ہے لیکن کنٹرول اور تشدد میں جڑی ہوئی ہے۔ اس کا فوجی امدادی تقسیم کا نظام فلسطینیوں کو ایک مہلک رسم میں مجبور کرتا ہے، جہاں بقا کا وعدہ موت کے خطرے سے دھدل جاتا ہے۔ وصول کنندگان کو غیر انسانی بناکر، کنٹرول کو مرکزی بناکر، اور سیاسی مقاصد کی خدمت کر کے، GHF انسانی امداد کو ایک ڈسٹوپین تماشے میں تبدیل کر دیتی ہے، جو اس کے دعویٰ کردہ اصولوں کو کمزور کرتی ہے۔ جب 170 سے زائد این جی اوز اور اقوام متحدہ اس کے خاتمے کا مطالبہ کرتے ہیں، کیروسل کے ساتھ مماثلت اس بات کی فوری ضرورت کو اجاگر کرتی ہے کہ اصل انسانی نظاموں کو بحال کیا جائے جو وقار، غیر جانبداری، اور زندگی کو ترجیح دیں۔ جیسے لوگن رن کے کردار اپنے جابرانہ نظام سے فرار کی کوشش کرتے ہیں، غزہ کے لوگ اس ڈسٹوپین قاتل مشین کے خطرات سے آزاد بقا کا راستہ مستحق ہیں۔